وطن اصلی جاتے ہوئے راستے میں پوری نماز پڑھیں گے یا قصر؟

مجیب: ابو محمد محمد سرفراز اختر عطاری

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: 128

تاریخ اجراء: 01 جمادی الاولی 1445ھ / 16 نومبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میں اپنے وطن اصلی سے تقریبا 200 کلو میٹر دور ایک شہر میں جاب کرتا ہوں اور مہینے بعد دو دن کے لئے گھر جاتا ہوں۔ جب میں اپنے گھر جاتا ہوں تو وہاں پوری نماز پڑھتا ہوں، لیکن پوچھنا یہ ہے کہ گھر جاتے ہوئے راستے میں پوری نماز پڑھوں گا یا قصر کروں گا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جس شخص کا 92 کلو میٹر یا اس سے زائد سفر کا ارادہ ہو، تو اپنے شہر یا گاؤں کی آبادی سے نکلتے ہی وہ شرعی مسافر بن جائے گا، اس کے بعد جب تک وہ اپنے وطن اصلی میں داخل نہ ہو جائے یا کسی شہر یا گاؤں میں پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت نہ کرلے وہ مسافر ہی رہے گا اور اس دوران نمازوں میں قصر واجب ہو گی۔ اس کے مطابق پوچھی گئی صورت میں آپ اپنی جاب والے شہر کی آبادی سے نکلتے ہی مسافر بن جائیں گے اور اپنے وطن اصلی کی آبادی میں داخل ہونے تک راستے بھر قصر نماز پڑھیں گے۔

کنز الدقائق میں ہے: "من جاوز بیوت مصرہ مریدا سیرا وسطا ثلاثة أيام فی بر أو بحر أو جبل قصر الفرض الرباع حتی يدخل مصرہ أو ينوی إقامة نصف شهر ببلد أو قرية۔ ملخصا" جو آدمی زمین، سمندر یا پہاڑوں کے راستے سے تین دن کے سفر کے ارادے سے اپنے شہر کے گھروں یعنی آبادی سے درمیانی چال چلتے ہوئے گزر جائے وہ چار رکعت والی فرض نماز میں قصر کرے گا۔ جب تک کہ وہ اپنے شہر میں نہ پہنچ جائے یا پھر کسی شہر یا بستی میں پندرہ دن رہنے کی نیت نہ کرلے۔ (فتاوی رضویه، جلد 08، صفحه 258، مطبوعه رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بحر الرائق میں ہے: "قوله: (من جاوز بيوت مصره الخ) بيان للموضع الذي يبتدا فيه القصر" ماتن رحمة

اللہ علیہ کا قول:(جو شخص اپنے شہر کی آبادی سے نکل جائے۔الخ) یہ اس مقام کا بیان ہے جہاں سے قصر کی ابتدا ہو گی۔(فتاوی رضویہ، جلد08، صفحہ258، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

مراقی الفلاح میں ہے:"(یقصرحتی یدخل مصرہ)یعنی وطنہ الاصلی (أوینوی اقامۃ نصف شھر ببلدأوقریۃ)"مسافر قصر کرے گا یہاں تک کہ اپنے شہر یعنی اپنے وطن اصلی میں داخل ہو جائے یا کسی شہر یا گاؤں میں آدھا مہینا اقامت کی نیت کر لے۔(فتاوی رضویہ، جلد08، صفحہ258، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں:"جب وہاں سے بقصد وطن چلے اور وہاں کی آبادی سے باہر نکل آئے اس وقت سے جب تک اپنے شہر کی آبادی میں داخل نہ ہو قصر کرے گا۔"

(فتاوی رضویہ، جلد08، صفحہ258، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net